سوال

ں کی ماں(289)-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا ایک بڑا بھائی ہے جو چچا کی بیٹی کا رشتہ طلب کرنے گیا تو اس کی ماں نے دعوی کیا کہ اس نے میرے بھائی کو اپنے بچوں کے ساتھ دودھ پلایا ہے اور پھر ایک مدت کے بعد میرے چچا کی بیوی، میری بہن کا اپنے بیٹے کے لئے رشتہ طلب کرنے آگئی تو ہم اس مسئلہ میں پریشان ہو گئے اور ہم نے اسے اس کی بات

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہد!

مذکورہ عورت کا سابقہ دعوی کہ اس نے آپ کے بھائی کو دودھ پلایا ہے، اس امر میں رکاوٹ نہیں بن سکتا کہ اس کے بیٹے آپ کی بہنوں سے شادی کریں بشرطیکہ اس نے آپ کی بہنوں کو دودھ نہ پلایا ہو اور اس کے بیٹوں مے آپ کی ماں کا دودھ نہ پیا ہو، اس کے علاوہ کوئی اور رضاعت ایسی نہیں ہو سکتی جوا

ورت اپنے پہلے دعوے کی خود ہی تکذیب کر دے تو پھر آپ کا بھائی بھی اس کی بیٹی سے شادی کر سکتا ہے اور اگر احتیاطا اس عورت کی بیٹی سے شادی نہ کرے تو اچھا ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ''جو چیز تمہیں شک میں بتلا کرے، اسے چھوڑ دو اور اس چیز کو اختیار کرو جو شک میں بتلا نہ کرے'' نیز آپ

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ 384

محدث فتویٰ